

دستور العمل



پاکستان سنی رائٹرز گلڈ

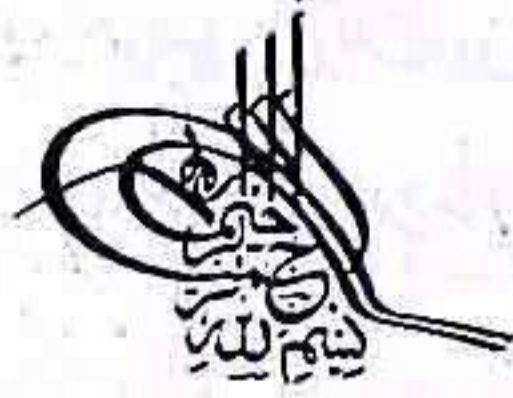
---

ایک ہزار  
خواجہ رضی جیدر کنوینر  
پاکستان سٹی رائٹرز گلڈ  
غلام محی الدین  
قدس سٹی پرنٹرز

تعداد  
زیر اہتمام  
کتابت  
طابع

۲۷۰ محمدیہ میانشن  
مارسائن روڈ، کراچی

عارضی پتہ



# پاکستان سنی رائے سرگلد

## دستور العمل

### دفعہ ۱

الف : پاکستان کے اہل سنت و جماعت قلم کاروں کی اس کُل پاکستان تنظیم کا نام  
"پاکستان سنی رائے سرگلد" ہوگا

ب : اس کا صدر دفتر کراچی / لاہور میں رہے گا۔

ج : گلد خاستا ایک غیر سیاسی تنظیم ہوگی۔

### دفعہ ۲

ایکٹ ۲۱ مجریہ ۱۸۶۰ء گلد ایک رجسٹرڈ تنظیم ہوگی

## اغراض و مقاصد

### دفعہ ۳

پاکستان میں علمی تاریخی ادبی ثقافتی اور لسانی ترقی کے لئے مختلف تدابیر کو عمل میں لانا۔

اہل سنت و جماعت ادباء، شعراء، صحافیوں اور قلم کاروں کے درمیان رابطہ پیدا کرنا اور معاشرے میں محترم ادب اور محققانہ طرزِ تحریر کو فروغ دینا تنظیم کا بنیادی مقصد ہوگا۔

### دفعہ ۴

فروغِ دین کے لئے علما و اکابرِ اہل سنت کی مساعی جمیلہ سے عوام کو روشناس کرنا اور مسلکِ اہل سنت کی ترویج و دفاع کے لئے علمی کاوشوں کو منظرِ عام پر لانا۔

### دفعہ ۵

پاکستان کی یکجہتی، سالمیت اور نظریہ پاکستان (دوقومی نظریہ) کی حفاظت کے لئے پاکستان دشمن عناصر کی سازشوں کا انکشاف اور پاکستان کی بقا اور سلامتی کے لئے مسلسل جدوجہد کرنا۔

### دفعہ ۶

نسلی، لسانی، طبقاتی اور علاقائی تعصبات کے استیصال کے لئے قرآن کی روشنی میں اپنی تخریروں سے پاکستان کے چاروں صوبوں کے باشندوں کو نظرِ باقی طور پر ہم آہنگ رکھنا۔

### دفعہ ۷

اسلافِ کرام کی راہ سے اعراض و انحراف کا قلع ترح کرنا اور قلم کاروں کے مابین اخوت و محبت کی فضا پیدا کرنا۔

### دفعہ ۸

دینی علمی، تاریخی اور ادبی موضوعات پر مذاکرے، مباحثے اور کانفرنسیں منعقد کرنا۔

### دفعہ ۹

گلدے دفاتر میں دارالمطالعے اور کتب خانے قائم کرنا۔

### دفعہ ۱۰

سوادِ اعظم کی ترجمانی کے لئے گلدے کی طرف سے معیاری جریدے کا اجراء

### دفعہ ۱۱

موجودہ سستی رسائل و جرائد کی اشاعت کے لئے جدوجہد کرنا اور ان کو ہر ممکن قلمی تعاون فراہم کرنا

دفعہ ۱۲

سٹی قلمکاروں کی تصنیفات کا دوسری زبانوں میں اور غیر ملکی سٹی ادیبوں کی تصانیف کا پاکستانی زبانوں میں ترجمہ کرنا اور اس کی اشاعت کا انتظام کرنا۔

دفعہ ۱۳

غیر ملکی قلمکاروں سے گلڈ کی سطح پر رابطہ قائم کرنا اور ان کو سوادِ اعظم کی ترجمانی پر آمادہ کرنا۔

دفعہ ۱۴

سٹی قلمکاروں کی فلاح و بہبود اور حقوق کے لئے جدوجہد کرنا۔

دفعہ ۱۵

سٹی قلمکاروں کی نگارشات پر ہر سال اول دوم اور سوم انعام دینا اور سٹی ناشرین کی معیاری مطبوعات پر سٹیفکیٹ جاری کرنا۔

دفعہ ۱۶

نواآموز قلمکاروں کو تصنیف و تالیف کی تربیت دینا۔

## تشریحات

(الف) گلڈ سے مراد پاکستان سٹی رائٹرز گلڈ ہوگی

(ب) سوادِ اعظم سے مراد وہ سٹی مسلمان ہیں جو شق (و) پر پورے اترتے ہوں۔

(ج) قلمکار سے مراد ایسے سٹی مسلمان ہیں جو شق (و) کو پورا کرتے ہوں۔ جن کی نگارشات

زنظم و نشر کتابی شکل میں موجود ہوں یا ممتاز رسائل و جرائد اور اخبارات میں متعدد بار شائع

ہو چکی ہوں۔

(د) مسلکِ اہلسنت سے مراد وہ مکتبِ فکر ہے جس کی تعریف شق (و) میں کی گئی ہے۔

(ه) غیر سیاسی سے مراد یہ ہے کہ پاکستان سٹی رائٹرز گلڈ صرف قلمکاروں کی تنظیم ہوگی اس

کاپلیٹ فارم صرف مندرجہ بالا اعزازات و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ چنانچہ سیاست سے وابستہ سنی قلم کار اس کی رکنیت تو حاصل کر سکیں گے مگر گلڈ کے کسی بھدے پر فائز نہیں ہو سکیں گے۔

(۹) سنی مسلمان کی تشریح مندرجہ ذیل اقرارنامے کی صورت میں ہے جو رکنیت کے فارم پر بھی درج ہوگا اور گلڈ کی رکنیت حاصل کرنے والے ہر قلم کار کو اس اقرارنامے پر دستخط کرنا ہوں گے۔

## اقرارنامہ

بجملہ تعالیٰ میں درج ذیل تعریف کے مطابق سنی مسلمان ہوں:  
سنی وہ ہے جو ما انا علیہ واصحابی کا مصداق ہو سکتا ہو۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ائمہ دین، خلفاء اسلام اور مسلم مشائخ طریقت اور متاخرین علماء دین سے شیخ عبدالحق محدث دہلوی، حضرت ملک العلماء بحر العلوم صاحب فرنگی محلی، حضرت مولانا فقیر حق صاحب خیر آبادی، حضرت فقیر رسول صاحب بدایونی، حضرت مولانا مفتی ارشاد حسین صاحب راپوری اور مولانا مفتی احمد رضا خاں صاحب بریلوی (رحمہم المولیٰ تعالیٰ) کے مسلک پر ہوں۔

## انتظامی فائز

پاکستان میں راسٹرز گلڈ کا ایک مرکزی اور چار صوبائی دفاتر ہوں گے جن کے مراکز درج ذیل ہوں گے۔

الف:	پاکستان سنی راسٹرز گلڈ	صوبہ پنجاب	صدر مقام لاہور
ب:	"	"	کراچی
ج:	"	"	پشاور
د:	"	"	کوئٹہ

## منظمی ڈھانچہ

۱۔ رکنیت کے شرائط

(۱) صرف سستی قلم کار گلڈ کی رکنیت حاصل کر سکتے ہیں جن کی تشریح و شرح کے تحت کی گئی ہے۔

(۲) انتخابات کے بعد جو حضرات رکن بنیں گے، ان کے تجویز کنندہ اور تائید کنندہ کے لئے گلڈ کارکن ہونا لازم ہوگا۔

(۳) گلڈ کے ہر رکن پر لازم ہوگا کہ وہ اپنی ہر تصنیف کا ایک ایک نسخہ مرکز اور اپنے صوبے کی لائبریریوں کو دے۔

۲

(۱) پاکستان سستی رائٹرز گلڈ تین حصوں پر مشتمل ہوگی:

مرکزی کونسل

صوبائی کونسل اور

ضلعی کونسل

ہر صوبے میں ضلعی بنیادوں پر رکنیت سازی ہوگی۔ ہر صوبے کے انتخابات میں تمام ارکان اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے۔

اضلاع کی تقسیم اور اضلاع میں سکریٹری اور دیگر عہدیدار صوبائی کونسل نامزد کرے گی۔

(۲) صوبائی عہدیدار

صوبائی کونسل کے لئے آٹھ ارکان کا انتخاب عمل میں آئے گا، اس کے علاوہ ہر صوبہ دو دو

ارکان مرکزی کونسل کے لئے بھی منتخب کرے گا۔ صوبائی کونسل اپنے ارکان میں کثرت رائے

کے اصول پر ایک جنرل سکریٹری منتخب کرے گی۔ بعد میں جنرل سکریٹری صوبائی کونسل

کے ارکان میں سے ایک خازن اور ایک آفس سکریٹری نامزد کرے گا۔

## (iii) مرکزی کونسل سے

مرکزی کونسل نو ارکان پر مشتمل ہوگی جس میں دو اور ارکان صوبوں سے منتخب ہو کر پہنچیں گے جبکہ ایک سیکریٹری جنرل کا انتخاب صوبائی کونسلوں اور مرکزی کونسل کے ارکان (جنرل باڈی) کے ارکان کے ووٹوں سے عمل میں آئے گا۔ سیکریٹری جنرل کے عہدے کے لئے کلڈ کی صوبائی اور مرکزی کونسلوں کے ارکان بحیثیت امیدوار انتخاب میں حصہ لے سکتے ہیں۔

۳۔ مرکزی صوبائی اور ضلعی کونسلوں کے کام کرنے کی مدت دو سال ہوگی جو ہر دو سال بعد یکم ربیع الاول کو مکمل ہو جائے گی۔

## ۴۔ انتخابی کمیٹی

مرکزی کونسل کام کرنے کی مدت ختم ہونے سے دو ماہ پیشتر صوبائی کونسل سے رابطہ قائم کرنے کے بعد صوبائی انتخابی کمیٹی کے ارکان کا اعلان کرے گی۔ یہ کمیٹی ایک ماہ کی مدت میں انتخابی مکمل کرانے کے بعد عہدیداروں کے نام مرکز کو ارسال کرے گی جن کا بعد میں مرکز اعلان کرے گا۔ مرکز کے انتخابات ماہ صفر المنظر کے آخری عشرے تک مکمل ہوں گے۔ انتخابی کمیٹی کے ارکان کی نامزدگی مرکزی کونسل کرے گی۔

## ۵۔ چند امور کے وضاحت:

- (i) کسی عہدیدار کے مستعفی ہونے کی صورت میں کونسل کو اس عہدے پر نامزدگی کا اختیار ہوگا۔
- (ii) تمام عہدیدار کونسل کے سامنے جوابدہ ہوں گے اور کونسل ہی کسی تحریک عدم اعتماد پر غور کرنے کی مجاز ہوگی۔
- (iii) تمام صوبائی اور ضلعی عہدیدار مرکزی ہدایات پر عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

## عہدیداروں کے اختیارات و فرائض

## ۱۔ سیکریٹری جنرل

الف: اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے مرکزی اور صوبائی کونسلوں کے عام اجلاسوں کی اور کونسل



کے خصوصی اجلاس کی صدارت کرے گا۔ گلدے کے نظم و ضبط کی پابندی کرائے گا۔

ب: گلدے کے اعراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے ہدایات جاری کرے گا۔

ج: دستور کی خلاف ورزی پر گلدے کے کسی رکن، عہدیدار یا کونسل کے کسی ممبر سے جواب طلب کرنے کا مجاز ہوگا۔

د: گلدے کی فوری ضرورت کے لئے اپنی صوابدید پر گلدے کے اکاؤنٹ سے پانچ سو روپے تک خرچ کر سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق کونسل سے کرانا لازمی ہوگی۔

## ۲۔ خازن

الف: گلدے کی آمدنی اور اخراجات کا حساب کتاب رکھنے اور آڈٹ کرانے کا پابند ہوگا۔

ب: گلدے کی آمدنی کو کسی منظور شدہ بینک میں رکھے گا اور سگریٹری کی اجازت سے اخراجات کی ادائیگی کرے گا۔

ج: مرکز کا خازن صوبائی حساب کتاب کے سلسلے میں صوبائی خازنوں کو مشورے اور ہدایات بھی دے گا۔

## ۳۔ آفس سگریٹری

الف: سگریٹری کی ہدایت پر گلدے کا باقاعدہ دفتر بنائے گا اور دفتر کے تمام انتظامات کا ذمہ دار ہوگا۔

ب: سگریٹری کی ہدایت پر گلدے کا اجلاس بلائے گا۔ اور اس کا ایجنڈا تیار کرے گا۔ اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کرے گا اور محفوظ رکھے گا۔

ج: آفس سگریٹری کے فرائض میں گلدے کے افسر تعلقات عامہ کی حیثیت سے کام کرنا بھی شامل ہوگا۔

د: گلدے کی ضرورت کے تحت اپنی صوابدید پر ایک سو روپے خرچ کر سکتا ہے، لیکن اس کی منظوری سگریٹری سے لینا ضروری ہوگی۔ جس کی توثیق کونسل سے کرائی جائے گی۔

ه: گلدے کے دفتر میں موصول ہونے والی کتب، جرائد، رسائل اور اخبارات کا فائل رکھنے اور ان کی ایک علیحدہ فہرست مرتب کرنے کا بھی ذمہ دار ہوگا۔

و: آفس سکرٹری گلڈ کے سکرٹری کی ہدایت کے مطابق طباعت اشاعت اور دیگر امور بھی انجام دے گا۔

(سکرٹری سے مراد صوبوں میں صوبائی سیکریٹری اور مرکز میں سکرٹری جنرل ہے)

۲۔ کونسل کے ارکان

الف: کونسل کے اجلاسوں میں پابندی سے شرکت کریں گے۔

ب: کونسل کے اجلاسوں میں عہدیداروں کی کارکردگی کا احتساب کرنے کے مجاز ہوں گے

د: گلڈ کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے سکرٹری جنرل سے تعاون کریں گے۔

۵: حساب کتاب کی توثیق کریں گے۔

## مالیات

۱۔ رکنیت کی فیس پچیس (۲۵) روپے ہوگی۔ جس کا نصف صوبے مرکز کو دینے کے پابند ہوں گے۔

۲۔ سالانہ فیس دس (۱۰) روپے ہوگی اور اس کی تقسیم بھی مالیات کے ضمن میں شیٹ نمبر ۱ کے تحت ہوگی۔

۳۔ صوبائی کونسل کو کسی تقریب کے انعقاد یا دیگر مقاصد کے لئے مرکزی کونسل کی اجازت سے عطیات وصول کرنے کا اختیار ہوگا۔

۴۔ مرکزی کونسل کی ہدایت پر صوبائی کونسل مرکزی ضرورت کے لئے ہنگامی عطیات جمع کرنے کی پابند ہوگی لیکن اس جمع شدہ رقم کا صرف ۵ فیصد مرکز کو ارسال کرے گی۔

۵۔ مرکزی کونسل محیر اور قومی خدمت میں دلچسپی رکھنے والے افراد سے وقتاً فوقتاً عطیات وصول کرے گی۔

۶۔ مرکز اور صوبے اشاعت کتب کا اہتمام کریں گے اور اس کی آمدنی تقسیم نہیں ہوگی۔ ہر کتاب کی اشاعت کے لئے صوبائی کونسل کو مرکز سے اجازت لینا ہوگی۔

۷۔ صوبائی اور مرکزی عہدیدار اپنی کونسل کی منظوری سے گلڈ کی کسی ضرورت کے تحت سفر

کرنے کے لئے سفر خرچ (جو ریل کے سیکنڈ کلاس کے برابر ہوگا) گلڈ کے اکاؤنٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

- ۸۔ ہر سطح پر تمام اخراجات کی منظوری کونسل دے گی۔
- ۹۔ گلڈ کی آمدنی کا بینک اکاؤنٹ سیکریٹری جنرل اور خازن (اور صوبوں میں سیکریٹری اور خازن) کے دستخطوں سے کھولا جائے گا۔
- ۱۰۔ مرکزی اور صوبائی کونسل ہر سال اپنے حسابات کسی بھی منظور شدہ آڈیٹر سے آڈٹ کرائے گی صوبائی کونسلیں اپنی آڈٹ رپورٹ مرکز کو ارسال کرنے کی پابند ہوں گی
- ۱۱۔ گلڈ کا مالیاتی سال ستمبر سے شروع ہوگا۔

## تخریبِ عہدِ افتاد

- ۱۔ مرکزی اور صوبائی سطح پر سیکریٹری جنرل کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک مرکزی اور صوبائی کونسل کے صرف اس خصوصی اجلاس میں پیش کی جاسکتی ہے جو صرف اسی مقصد کے لئے طلب کیا گیا ہو۔
- ۲۔ مرکزی اور صوبائی سطح پر عدم اعتماد کی تحریک تجویز کرنے کے لئے کونسل کے دو تہائی ارکان کی اکثریت لازمی ہے۔
- ۳۔ تحریک عدم اعتماد کی منظوری کے لئے کونسل کے ۵، فیصد ارکان کی تائید ضروری ہے۔

## اجلاس

- ۱۔ مرکزی کونسل کے سال میں دو اجلاس منعقد ہونا ضروری ہیں۔
- ۲۔ صوبائی کونسل کے سال میں تین اجلاس منعقد ہونا ضروری ہیں۔
- ۳۔ سیکریٹری جنرل اور سیکریٹری گلڈ کی ضرورت کے تحت ایک ہفتے کے نوٹس پر سنگامی اجلاس طلب کر سکتا ہے۔
- ۴۔ اجلاس میں کورم مکمل کرنے کے لئے کونسل کے نصف ارکان کی شرکت ضروری ہے۔

جیکہ فیصلوں کے لئے اجلاس میں حاضر ارکان کی دو تہائی اکثریت لازمی ہے۔ اگر کورم پورا نہ ہونے کے باعث اجلاس ملتوی ہو تو آئندہ اجلاس میں کورم ضروری نہیں ہوگا۔

## دستور میں ترمیم

- ۱۔ دستور میں ترمیم کے لئے مرکزی اور صوبائی کونسلوں کی جنرل باڈی کا مشترکہ اجلاس ضروری ہوگا اور اس اجلاس میں موجود ارکان کی دو تہائی اکثریت سے دستور میں ترمیم کی جاسکے گی۔ مگر شق ۷ کے مطابق رکنیت کی شرط ناقابل ترمیم ہوگی۔
- ۲۔ صوبائی کونسل دستور میں ترمیم کے لئے مرکزی کونسل کو تجویز ارسال کرے گی جس پر غور کرنے کے بعد مرکزی کونسل جنرل باڈی کا اجلاس طلب کر سکے گی۔

## متفرقات

- ۱۔ مرکز ایک قانونی مشیر مقرر کرے گا جو گلڈ کے دستور کی تشریحات کی شق ۷ کا پابند ہوگا۔
- ۲۔ کاپی رائٹ ایکٹ، پریس اینڈ پبلیکیشنز آرڈی نمنس اور دیگر تمام ضروری دستاویزات صوبائی اور مرکزی دفاتر میں موجود ہونا ضروری ہیں۔
- ۳۔ رکنیت کا فارم اور دستور اور گلڈ کا تمام لٹریچر چھپوانے کی ذمہ داری مرکز پر ہوگی اور مرکز ہی یہ چاروں چیزیں صوبوں کو فراہم کرے گا۔
- ۴۔ گلڈ کا لیسٹر پیڈ ایک ہوگا اور وہی صوبوں اور مرکز کے میں استعمال کیا جائے گا جس کی فراہمی مرکز کے ذمہ ہوگی۔



# پاکستان سنی رائٹرز گلڈ

(ذکیت کافارم)

جناب سکریٹری جنرل، پاکستان سنی رائٹرز گلڈ

میں پاکستان سنی رائٹرز گلڈ کا/کی رکن بننا چاہتا/چاہتی ہوں۔ میں گزشتہ.....

سال سے تصنیف و تالیف میں معروف ہوں۔ میں نے گلڈ کے دستور کا بغور مطالعہ کیا ہے اور اس کے مندرجات کا/کی ہمیشہ پابند رہوں گا/رہوں گی۔

۱۔ قلمی نام: \_\_\_\_\_

۲۔ اصلی نام (اگر مختلف ہو): \_\_\_\_\_

۳۔ شہریت: \_\_\_\_\_ ۴۔ عمر: \_\_\_\_\_

۵۔ رہائشی پتہ: \_\_\_\_\_

۶۔ پیشہ (پتہ بھی): \_\_\_\_\_

۷۔ کتابیں یا دیگر مطبوعات مع سال اشاعت: \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

۸۔ مستقل شعبہ تحریر: \_\_\_\_\_

## اقرار نامہ

بخدمتِ تعالیٰ میں درج ذیل تعریف کے مطابق سنی مسلمان ہوں:

”سنی وہ ہے جو ما انا علیہ واصحابی کا مصداق ہو یا یہ وہ لوگ  
ہیں جو ائمہ دین، خلفاء اسلام اور مسلم مشائخ طریقت اور متاخرین علماء دین سے  
شیخ عبدالحق محدث دہلوی، حضرت ملک العلماء بحر العلوم صاحب فرنگی محلی،  
حضرت مولانا فضل حق صاحب خیر آبادی، حضرت فضل رسول صاحب بدایونی حضرت  
مولانا مفتی ارشاد حسین صاحب رامپوری اور اعلیٰ حضرت مولانا مفتی احمد رضا  
خال صاحب بریلوی (رحمہم المولیٰ تعالیٰ) کے مسلک پر ہوں۔“

تاریخ: \_\_\_\_\_ دستخط: \_\_\_\_\_

تجویز کنندہ (دستخط) \_\_\_\_\_

نام اور پتہ \_\_\_\_\_

تجویز کنندہ (دستخط) \_\_\_\_\_

نام اور پتہ \_\_\_\_\_

دستخط

مرکزی سیکرٹری جنرل

دستخط

صوبائی جنرل سیکرٹری

---

Handwritten text in Urdu script, appearing to be a list or notes, but is extremely faint and illegible.

محترم ادیب ابراہیم!  
دستور سے اتفاق کی صورت میں "رکنیت کفارم"  
پر کز دیں۔ اسے کاٹ کر رکنیت کی فیس اور  
سالانہ فیس (۱۳۵ روپے) کے ساتھ درج ذیل ہتے  
پر بھیج دیں۔ شکریہ۔

راجا رشیہ محمود

کنوینر پاکستان منی رائٹر کلا (ہنجاہ)  
انٹرنیشنل، ٹیوٹوریل مار کالونی - ملتان روڈ - لاہور